Assignment Name: NIMRA ILYAS

سوال: امت مسلمہ کو موجودہ دور میں جن مسائل کا سامنا ہے، ان پر تفصیلی تبصرہ کریں

تعارف:

عالم اسلام 57 اسلامی ممالک پر مشتمل ہے جس کی آبادی تقریباً سوا ارب ہے گویا کہ دنیا کا ہر پانچواں ملک مسلمان ہے۔ مسلمان دنیا کے تمام بر اعظموں میں آباد ہیں۔ اسلامی ممالک کے پاس اللہ تعالیٰ نے کثیر تعداد میں بیش بہا قیمتی وسائل ہیں۔ اسلامی دنیا زرعی پیداوار، قیمتی معدنیات اور معاشی دولت سے مالا مال ہے۔ جغرافیائی لحاظ سے دنیا کے اہم ترین علاقے ان کے پاس ہیں۔ وہ دنیا کے انتہائی اہم زمینی، سمندری اور ہوائی راستوں کے مالک ہیں۔ لیکن امت مسلمہ ان سب مسائل کے باوجود انتشار کا شکار ہے۔ موجودہ دور میں مسلم امہ بہت سارے اندرونی اور بیرونی مسائل کا سامنا کر رہی ہے۔ بیرونی مسائل مغربی استعمار، عالمگیریت اور مغربی ثقافت کی جاری جغرافیائی سیاست سے پیدا ہونے والے مسائل شامل ہیں جن کی وجہ سے مسلم ریاستیں پرغمال بن چکی ہیں۔

اندرونی مسائل:

اندرونی مسائل زیادہ تباہ کن ہیں جو مسلمانوں کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے ہیں جیسا کہ نا اتفاقی، انتہا پسندی، اقتصادی کمی، اخلاقی بحران اور مشرقی وسطیٰ کے مسائل وغیرہ ہیں۔

۱۔ امن عامہ کا مسئلہ:

اس وقت پوری مسلم دنیا بالعموم اور پاکستان بالخصوص امن عامہ کے مسئلہ سے دوچار ہے: قتل و غارت گری، راہزنی، دہشت گردی، انتشار، لوٹ مار، بے شمار مسائل جن میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جیسے کہ اللہ تعالیٰ سورۃ انعام میں بیان فرماتا ہے:

قُلْ هُوَ الْقَادِرُ عَلَىٰ أَنْ يَبْعَثَ عَلَيْكُمْ عَذَابًا مِّنْ فَوْقِكُمْ (الانعام: 65)

ترجمہ: "فرما دیجیے کہ اللہ تعالیٰ اس پر قادر ہے کہ تم پر عذاب بھیجے (خواہ) تمہارے اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے تمہیں فرقہ فرقہ کر کے آپس میں لڑا دے اور تم میں سے بعض کو بعض کی لڑائی کا مزہ چکھا دے۔ دیکھیے ہم کس طرح آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ یہ لوگ سمجھ سکیں۔

(2) عقلی فقدان:

مسلمانوں میں بڑھتے ہوئے مسائل مذہبی نہیں بلکہ شعوری ہیں۔ موجودہ دور میں مسلم امہ ایمان کی کمی کی وجہ سے زبوں حال نہیں بلکہ شعوری جمود کی وجہ سے ہے کہ نوآبادیت کی پیدا کردہ سیاسی، سماجی اور ثقافتی حالات اور معاشی بدحالی، کمزور نظام حکومت، ان میں سے امرا عوام کے درمیان بڑھتے ہوئے حقیقی یا تصوراتی مذہبی اثرات سے منسوب کیے جا سکتے ہیں۔

(3) شخصی آزادیوں کے حوالے سے ناگفتہ بہ صورتِ حال:

انسانی حقوق کے حوالے سے دیکھا جائے تو مسلم ممالک صفِ اول کے ممالک نہیں قرار دیے جا سکتے۔ چند ممالک جہاں جمہوریت ہے کو چھوڑ کر بہت سارے ایسے ممالک ہیں جہاں بادشاہ وقت کے خلاف بات کرنا بھی مشکل ہے

(4) فرقہ واریت:-

مسلم دنیا اس وقت شدید ترین فرقہ واریت کی لپیٹ میں ہے اور غیر مسلم اس کا بھرپور فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ شیعہ بلاک کے مقابلے میں سنی بلاک بنانا اور سنی بلاک کے مقابلے میں شیعہ بلاک تشکیل دینا اور پھر اس چیز کو ہوا دینا یہ سامراجی قوتوں کا پسندیدہ وتیرہ ہے۔ عراق ایران جنگ کتنا خسارہ تھی، پاکستان میں بھی

بیرونی مسائل:-

اسلام / امت مسلمہ کے بیرونی مسائل بھی ہیں جن کی وجہ سے امت مسلمہ زوال کا شکار ہے۔

۱۔ مغربی تسلط:-

انیسویں صدی میں مغربی تسلط کی بالادستی کے دوران مسلم دنیا نے دوسرے حملے کو برداشت کیا۔ اسلام کو کمزور اور حقارت کی نگاہ سے دیکھا جاتا تھا اور اسے پسماندہ، وحشیانہ اور شدت پسندی کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔ امت کو اس قدر پستی کی طرف دھکیل دیا گیا کہ یہ یقینی ہو جائے کہ وہ خود کو دوبارہ بحال کرنے اور دوبارہ منظم کرنے کے قابل نہ رہے

۲۔ عالمگیریت

عالمگیریت سے مراد بین الاقوامی معاشی سرگرمیوں کی عمومی طور پر توسیع ہے جس میں بین الاقوامی تجارت بین الاقوامی سرمایہ کاری، اور ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی کا تبادلہ وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ کچھ مسلمان دانشوروں کا یہ عقیدہ ہے کہ عالمگیریت صرف مغرب کو فائدہ دے رہی ہے کیونکہ یہ محض سرحدوں کے پار دولت کے بے لگام بہاؤ ہے جس میں قومی وسائل کے استحصال سے جمع شدہ دولت دوسرے ملک کو منتقل کی جاتی ہے۔

۳۔ مغرب کی ثقافتی یلغار

مسلم ممالک نے ترقی یافتہ اقوام کی صف میں شامل ہونے کیلئے بڑی جدوجہد کی ہے۔ یہ نئی ٹیکنالوجی اس جدوجہد کو دو مختلف طریقوں سے اثر انداز کر سکتی ہے۔ اس ٹیکنالوجی سے مسلمان اور صنعتی دنیا کے مابین خلا پیدا ہو سکتا ہے۔ عالم اسلام کے مسائل میں سے تہذیبی یلغار ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

یہودی ریاست کی تشکیل:-

برطانیہ نے اسرائیلی ریاست کیلئے بنیادیں فراہم کیں اور امریکہ آج اس ناجائز ریاست کا سرپرست

ہے۔ مغربی دنیا کو اسرائیل کے مظالم یاد نہیں آتے جو کتنے سالوں سے فلسطینیوں کا خون ناحق بہاتے اس چینلز نے عالم اسلام کو بہت متاثر کیا۔

مسائل کا حل اسلام کی روشنی میں۔

مسلم امہ کے مسائل کے حوالے سے چند اہم تجاویز درج ذیل ہیں۔

1. اتحادِ امت:

قرآن مجید میں اتحاد کے حوالے سے واضح تعلیمات موجود ہیں جن سے اختلاف کی صورت میں شدید وعید سنائی گئی ہے۔ ارشاد باری اللہ تعالیٰ ہے:

وَاعتصموا بحبل اللہ جمیعاً وّلا تفرّقوا (آل عمران: 103)

ترجمہ: "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

سورۃ انفال میں اختلاف کی صورت میں قوم کے اندر جو مسائل پیدا ہوتے ہیں ان کی نشاندہی کی گئی ہے

وَاَطیعوا اللہ وَرسولہٗ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب واصبروا انّ اللہ مع الصبرین۔

ترجمہ: "اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا مت کرو نہ تمہاری ہمتیں پست ہو جائیں گی اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی اور صبر کیا کرو اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اتحادِ امت کے حوالے سے علامہ اقبال کا شعر ہے:

یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
اخوت کی جہانگیری محبت کی فراوانی
بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

2. خود احتسابی:-

مسلمانوں کیلئے یہ انتہائی اہم ہے کہ وہ اپنی ناکامی کی وجہ
دوسروں کو نہ ٹھہرائیں بلکہ اپنا گریبان جھانکیں۔ اب
وقت آگیا ہے کہ مسلمان خود احتسابی کریں اور اپنے مسائل
کی تشخیص کریں اور ان کا عملی حل نکالیں

3. تعلیم و تربیت:

مسلم معاشرے میں ناخواندگی ختم کرنے کیلئے مسلم امہ
کو چاہیے مشترکہ کوشش کریں۔ مسلمان تقریباً ہر شعبہ علم
کے ہر میدان میں دوسری اقوام سے کوسوں پیچھے ہیں
اور اسی طرح یہ دنیا کے تمام مسلمانوں کیلئے باعث
تشویش ہے۔ مسلمانوں کو ایک ایسا نظام تعلیم رائج کرنے
کی ضرورت ہے جو نہ صرف ان کی دینی اور روحانی ضروریات
پوری کرے بلکہ عصری تقاضوں کو بھی پورا کرے۔

٦. مغربی ثقافتی یلغار سے خاتمے کیلئے میڈیا کا کردار:

مسلم حکومتوں سے اپیل ہے کہ معلومات کی حوصلہ
افزائی کیلئے مشترکہ انفارمیشن اور مجموعی فیصلوں کے قیام
کیلئے نجی شعبوں کو آگے لائیں۔ اس طرح کے منصوبوں کو
کامیاب بنانے کیلئے مشترکہ پالیسی کا ہونا ضروری ہے
اور ان منصوبوں کی مالی اعانت کیلئے قرضوں کی فراہمی
کیلئے مشترکہ اسلامی فنڈ کا بندوبست کرنا چاہیے۔

5. قانون و انصاف:-

مسلم ممالک کی مشترکہ پارلیمانی یونین اور مشترکہ
چیف جسٹس کمیٹی بنانا تاکہ ایک دوسرے کے تجربات
سے فائدہ اٹھایا جا سکے۔ عالمی عدالت انصاف
کی طرز پر اسلامی عالمی عدالت انصاف بنانے کی ضرورت
ہے۔ مسلم ممالک مل کر آئین کے بنیادی ڈھانچے پر
اتفاق کریں پاکستان میں قرارداد مقاصد اس حوالے

سے اہم رہنمائی فراہم کر سکتی ہے۔ مسلم امہ کو مل کر ایسا نظام وضع کرنا چاہیے جس میں انصاف سب کیلئے یکساں ہو۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی طرز پر عالمی اسلامی نظریاتی کونسل کو تشکیل دیں۔

او آئی سی کا موثر کردار:

اسلامی تنظیم کو موجودہ تناظر میں اہم کردار ادا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مقصد تمام مسلم ممالک کو ایک ہی پلیٹ فارم پر لا کر ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ اس تنظیم میں عوامی دوائر کو موثر کرنے کی ضرورت ہے۔ ان مسلمان ملکوں کو منظم کیا جائے جو اتحاد امت کے سنجیدہ حامی ہیں اور مسلم دشمن قوتوں کے ہتھکنڈوں کو سمجھتے ہیں۔ ان کا ایک مضبوط گروپ بنایا جائے تاکہ ان سے کام لیا جا سکے۔

خلاصہ بحث:

مسلمانوں کو اپنی زندگیاں اسلام کے مطابق ڈھالنی چاہیں۔ اسلامی معاشروں میں اسلامی ضابطہ حیات پورے طور پر لاگو کرنے کی ضرورت ہے۔ اخلاقی بحران کو ختم کرنے اور ایمان کی پختگی حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ کیونکہ آج امت مسلمہ ایمان کی کمزوری کا شکار ہے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کا وعدہ ایمان کی مضبوطی کے ساتھ مشروط ہے۔

انتم الاعلون ان کنتم مومنین

ترجمہ: "تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو"

مسلمان قوم کی دنیا کی محبت اور موت سے نفرت نے امت مسلمہ کو اپنا مشن اور مقصد بھلا دیا ہے۔ ان معاشی اور سیاسی پسماندگی کو مدنظر رکھتے ہوئے مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ایک نیا عہد کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اپنی زندگیوں کو اسلام کے مطابق گزاریں گے، ظلم و ناانصافی کا ہر جگہ مقابلہ کریں گے اور خود کو علم کی جستجو میں وقف کر دیں گے۔